ببلک میں   بیوی کا ہاتھ پکڑنا کیسا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا خاوند او ربیوی ایک دوسرے کا پبلک میں ہاتھ پکڑ سکتے ہیں ؟

سائل:ایک بہن فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

میاں بیوی کا سرعام پبلک میں ایک دوسرے کاہاتھ پکڑنے سے احتراز کرنا چاہیے کہ اسے مسلم معاشرے میں اچھا نہیں سمجھا جاتاکہ ایک شوہر اپنے بیوی کا بپلکلی ہاتھ پکڑے۔اور جسے مسلمان قبیح (برا) سمجھیں وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی قبیح ہے۔

"عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ، وَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ قَبِيحٌ"

 نبی کریم نے فرمایا کہ جسے مومن اچھا سمجھیں وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی اچھا ہے اور جسے مسلمان برا جانیں وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی برا ہے۔

(موطا امام محمد باب قیام شہر رمضان ومافیہ من الفضل ج1 ص91 رقم 241)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

HOW IS TO HOLD THE WIFE'S HAND IN PUBLIC?

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; can a husband and wife hold each other's hands in public?

Questioner: a sister from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

A husband and wife should avoid holding hands in public as it is not seen to be appropriate in the Muslim society we live in today. Whatever a Muslim considers to be bad/inappropriate, it is also bad in the sight of Allah.

"عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ، وَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ قَبِيحٌ"

The merciful Prophet ﷺ stated that, "Whatever a mu'min believes to be good is good in the eyes of Allah عزوجل and whatever a mu'min considers to be bad is bad in the view of Allah"

[Muwatta of Imam Muhammad]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia

Translated by Dawud Hanif